سوال

(211) کیاان عمارتوں کووقف کرنا جائز ہے جوبینک سے قرض لے کر بنائی گئی ہوں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاان عمارتوں کووقف کرنا جائزہے جوبینک عقاری۔۔۔(Land.MortgageBank) سے قرض لے کر بنائی گئی ہوں اورتا حال اسی بینک کے پاس رہن ہوں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس مسئلہ میں علماء کااختلاف ہےاوریہ اختلاف ایک دوسرے مسئلہ پرمبنی ہےاوروہ یہ ہے کہ کیاقبضہ کے بغیررہن لازم ہوتاہے یانہیں ؟جنہوں نے یہ کہاکہ رہن قبضہ ہی سے لازم ہوتاہے توانہوں نے کہاکہ رہن رکھی ہوئی چیزکاوقف بھی جائزہےاوراس میں دیگرایسے تصرفات بھی جوملکیت کوایک شخص سے دوسرے کے پاس منتقل کردیں کیونکہ رہن کوبھی ابھی تک قبضہ نہیں لیاگیااورجنہوں نے یہ کہاکہ رہن لازم ہوجاتاہے خواہ مرہون کوقبضہ میں نہ بھی لیاگیاہوتوان کے نزدیک اسے وقف کرنا صحیح نہیں ہوگااورنہ اس میں کوئی اور ایساتصرف جائزہوگاجس سے ملکیت منتقل ہوجائے تواس سے معلوم ہواکہ زیادہ احتیاط اسی بات میں ہے کہ اس صورت میں وقف نہ کیاجائےتاوقتیکہ بینک کےواجبات ادانہ کردیئے جائیں،اس سے علماء کے اختلاف سے بھی بچاجاسکتاہےاوراس حدیث شریف پرعمل بھی کیاجاسکتاہے کہ ''مسلمانوں کواپنی شرائط کی پابندی کرنی چاہئے۔''

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص331

محدث فتویٰ